سبو چہ

نذیر آزاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عزیز مکرم سلیم ساگر کے لئے
برگ سبز است تحفۂ درویش ۔

۲۳ر اگست ۲۰۱۱ء

سبوچہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

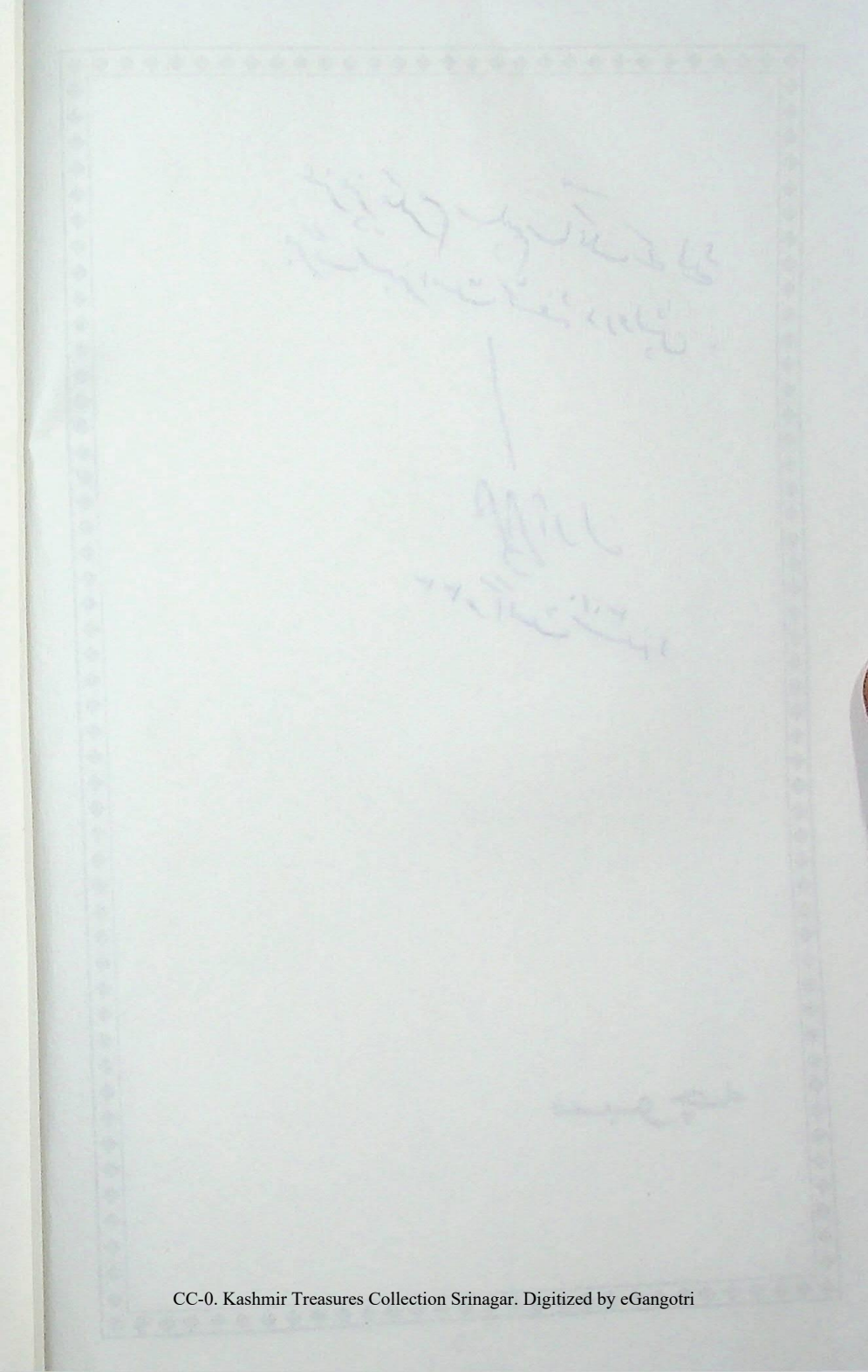

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سبو چہ

(شعری مجموعہ)

(ڈاکٹر) نذیر آزاد

اے۔آر۔آزاد میموریل فاونڈیشن (رجسٹرڈ) پلوامہ کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

©جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب : سبو چہ

شاعر : ڈاکٹر نذیر آزاد

سنہ اشاعت : اکتوبر ۲۰۰۸ء

انتخاب : شمس الرحمٰن فاروقی

سرورق : عتیق حسن

قیمت : 250/-

اہتمام : ڈاکٹر شفق سوپوری

کمپیوٹر کمپوزنگ : TFC سنٹر گاؤکدل سرینگر #2473818

طباعت : الحیات پرنٹو گرافرس سرینگر 2473818, 9419525103

ناشر : اے۔آر۔آزاد میموریل (ARAM) فاؤنڈیشن
کوئل پلوامہ کشمیر ۱۹۲۳۰۱

ٹیلی فون نمبرات : 019463175, 09797731455, 09797731456

ملنے کے پتے:

۱۔کتاب گھر لال چوک سرینگر کشمیر 190001

۲۔شب خون کتاب گھر ۳۱۳ رانی منڈی الہ آباد

۳۔TFC سنٹر گاؤکدل سرینگر #2473818

۴۔میزان پبلی کیشنز سرینگر، کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرا سبوچہ غنیمت ہے اِس زمانے میں
کہ خانقاہ میں خالی ہیں صوفیوں کے کدو
(اقبالؒ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس کتاب کی اشاعت میں مجھے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچرل اینڈ لنگویجز سری نگر/ جموں کا مالی تعاون حاصل ہے جس کے لیے میں اس ادارے کا ممنون ہوں۔ کتاب میں شامل مواد کے لیے میں ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں۔

(ڈاکٹر) نذیر آزاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

اپنی بیٹیوں

نزہت نسرین

اُلفت جان

اور

اسریٰ لیلیٰ

کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یارانِ رفتگان

ریاض کشتواڑی

ڈاکٹر الطاف نیازؔ

اور

شجاع سلطان

کی

نذر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	جنتِ کشمیر کی خوشبو، نذیر آزاد کی شاعری (پروفیسر قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی)	13
۲	بہ حضور ربِّ کائنات	17
۳	نعتِ رسالت مآب ﷺ	19
۴	نعتِ نبی محترم ﷺ	20
۵	منقبتِ حضرت علی مرتضیٰ	21
۶	سلام بہ حضور امام عالی مقامؑ	23
۷	کربلا کے بے تیغ سپاہی، حضرت علی اصغرؑ کی نذر	24
۸	اقبال	25
۹	والدِ مرحوم کی نذر	27
۱۰	مکاشفۂ موت	29
۱۱	آخری سوال	31
۱۲	میانِ تیغ وسناں	33
۱۳	تم قتل کرو ہو.....	34
۱۴	آخری وصیت	35
۱۵	ایک نظم	37
۱۶	نئے نغمہ گر	38
۱۷	نئی انجیل	40

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۸	گریباں چاک ہے تو ہوا بھی دستار باقی ہے	41
۱۹	گہر ہے اور اسی خالی صدف میں زندہ ہے	42
۲۰	مانندِ امواج ہوا ہو جاؤں سودائی کہیں	44
۲۱	ارشاد ہوا مجھ سے کہ باطل سے الجھنا	45
۲۲	پانی پہ عکسِ ماہی تنویر ہے کہ تو	46
۲۳	معجزہ کیا کوئی اب دستِ قلندر میں نہیں	48
۲۴	کوئی زنجیر کرتا جا رہا ہے	49
۲۵	رنگ و بو کچھ بھی نہیں ہے رنگ و بو کے درمیاں	51
۲۶	کب یہ کہتا ہوں کہ ہر ذرّہ بگولا ہونا	52
۲۷	کیا رات کٹی اپنی الجھتے ہوئے جاں سے	54
۲۸	ہم حفاظت سے زرِ دیدۂ تر رکھتے ہیں	56
۲۹	میں نے سوچا تھا کہ وہ موجۂ عنبر ہوگا	57
۳۰	سوارِ وقت ہے وہ فاصلوں سے آگے ہے	59
۳۱	ابھی تعمیر کے حالات کہاں جنگل میں	60
۳۲	قاتل چپ ہے خنجر چپ	61
۳۳	رہے گی کب تلک تنہا تمنا نیم جاں میری	63
۳۴	کئی لمبے سفر تھے اور میں تھا	64
۳۵	یہ وہم و یقین و گماں ایک لمحہ	65
۳۶	درونِ خانہ رہے گرمیِ سفر میں رہے	66
۳۷	سینۂ شب میں یہ مانا آتشیں لمحے بھی تھے	67
۳۸	کسی طرف سے تو سورج نکل گیا ہوگا	68
۳۹	شگفتہ کر کے مجھے کیا گذر گئی ہے صبا	69
۴۰	دروازوں پر دستک باجے	71

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۴۱	ذرہ ذرہ کربلا منظر بہ منظر تشنگی	73
۴۲	چاند جگنو روشنی کرنیں شرارے کھو گئے	75
۴۳	آتش عشق میں گو تپ کے نکھر جاؤں گا	77
۴۴	زخموں سے بھرے دن ہے یہاں رات ہے زخمی	78
۴۵	سفید دشمنوں کو چیروں دل دوستوں پر اُتروں	79
۴۶	کہنے کو پیش کر دیا نذرانۂ بدن	80
۴۷	باتیں باتیں بنا کے پہلے وہ تلوار لے گیا	82
۴۸	میرے خیمے کے پردوں کو بھگوئے	84
۴۹	جنگل میں گھبرائے سانپ	85
۵۰	بات ویسے نہیں تھی اُن بن کی	86
۵۱	یادرتوں کا جنگل ہے	88
۵۲	پانیوں میں سراب مانگے ہے	89
۵۳	تیری یادیں لشکر بن کر گھر میں آتی ہیں	90
۵۴	ذائقے خوابوں کے خوشبو کے ٹھکانے مانگے	91
۵۵	سفر جنون کا نہ ہو ختم بدگمانی کا	92
۵۶	درد بانٹے ہیں نہ تاریک مقدر بانٹے	93
۵۷	کچھ خواب سا ہے سامنے اس دشت گمان میں	94
۵۸	فاصلہ یوں تو بس مکاں بھر تھا	96
۵۹	کالے پانی سے ملے پہلے رہائی جاناں	97
۶۰	تو نے دیکھا کیوں نہیں ہے یارِ جانم اس طرف	98
۶۱	یاں کے سفید و سیہ میں اپنے دخل نے آساں کام کیا	99
۶۲	بڑی مشکل سے اب شاداب ڈالی ہوگئی ہوگی	101
۶۳	ماہیں ماہیں ریتلے کنارے کچھ	102

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۶۴	ہاں یہ سچ ہے خاک میں ہوگا یہ پیکر ایک دن	104
۶۵	بہت قصے ہوئے آن وایں کے	105
۶۶	غبارِ درد سے آخر دلِ دیوانہ بنتا ہے	107
۶۷	رکھی ہے میں نے کھود کے خندق نواحِ دل	109
۶۸	جاتے ہو اس گلی میں تو احوال پوچھنا	110
۶۹	شکرِ خوابی سے بالآخر مجھے بیدار ہونا تھا	112
۷۰	ہے تو سینے میں نہاں پر ہے عیاں چاروں طرف	113
۷۱	ذرا دیکھو کہ منظر آسماں کے پار بھی تو ہے	114
۷۲	مجھے پھر شاعرِ مشرق کی محفل سے پیام آیا	116
۷۳	متفرقات	117
۷۴	سرِ خلق خدا پہ وہ ردا باقی رہے گی	118
۷۵	رُکے تو گنجِ حرا میں ہے مسکن و بستر	119
۷۶	پانیوں پر ساحلوں پر حکمانی العطش	120
۷۷	کچھ تو ہے کہیں پہ جو دکھائی نہیں دیتا	121
۷۸	شب کی تنہائی کا مارا سورج	122
۷۹	اُس کی ہر ادا سے میں ہوں آشنا کہ وہ	123
۸۰	زباں بریدہ ہے جو عرضِ حال کیسے کرے	124
۸۱	میرا وجود علامت میرے عدم کی ہے	125
۸۲	اُسے بھولے ہوئے تو اک زمانہ ہو گیا لیکن	126
۸۳	نہ میرا یقیں نہ میرا گماں میرے پاس کچھ بھی رہا نہیں	127
۸۴	سوانحی کوائف	128

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جنتِ کشمیر کی خوشبو
نذیر آزاد کی شاعری

ارضِ کشمیر کی دلکش فضاؤں میں پروان چڑھنے والی نذیر آزاد کی شاعری اپنے قاری کو بیک نظر اپنا گرویدہ بنالیتی ہے۔ نذیر آزاد کی شاعری کے مضامین کا تنوع کم ہے، شاید اسی لیے انہوں نے ایک قدرے محدود دائرے میں رہتے ہوئے اپنی شعری صلاحیتوں کو زیادہ بہتر طریقے پر نکھارنے، سنوارنے اور جلا دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کی تخلیقی توانائی اور جودتِ طبع کا زیادہ موثر اور خوبصورت اظہار ان کی عشقیہ اور احتساسی (Sensuous) شاعروں میں ہوا ہے، جس کے دلکش نمونے ان کی مختصر سی شعری کائنات میں جابجا دیکھے جاسکتے ہیں ؎

۱۔ کوئی زنجیر کرتا جا رہا ہے
مجھے تسخیر کرتا جا رہا ہے

۲۔ میں تو پتھر ہوں ہواؤں سے بھی لڑ سکتا ہوں
تیرے گیسو تو نہیں ہوں کہ بکھر جاؤں گا

۳۔ کوئی تاریک جزیرہ ہے ترا جسم ابھی
دھوپ بن کر تری رگ رگ میں اتر جاؤں گا

۴۔ برف زاروں میں اک ٹھٹھرتی شاخ
موسموں سے گلاب مانگے ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۵۔ ذائقے خوابوں کے خوشبو کے ٹھکانے مانگے
دل ہے دیوانہ بہاروں کے زمانے مانگے

۶۔ پھر سماعت کے خزاں زار میں کچھ پھول کھلے
تیری آواز صبا لے کے جو آئی جاناں

۷۔ رقص شہزادیاں کرتی ہیں مرے خوابوں میں
جب سے نظروں میں ہے وہ دستِ حنائی جاناں

۸۔ ہمارے خانۂ دل میں وہ جگنو بن کے آئے گا
مگر تب کچھ زیادہ رات کالی ہوگئی ہوگی

ان اشعار کی وساطت سے نہ صرف یہ کہ شاعر کی تخلیقیت کا سلسلہ اردو غزل کی طویل اور مہتم بالشان عشقیہ تاریخ اور روایت سے جا ملتا ہے بلکہ بجا طور پر ان تجربات میں ایک نئی تازگی، موسیقی جیسا آہنگ، کرب، محزونی اور سوز وتپش کا سراغ بھی ملتا ہے، جس کے سبب یہ شعری تجربہ اپنے ماقبل تجربات سے مختلف اور منفرد بھی ہے اور اپنی الگ شناخت بھی رکھتا ہے، جسے ایک کامیاب شعری تجربے کا حاصل بھی کہا جا سکتا ہے۔

نذیر آزاد اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ شاعری بہر حال مضمون آفرینی سے عبارت ہے اور فن کاری و ہنر مندی سے بھی خاطر خواہ تعلق رکھتی ہے۔ چنانچہ کم سے کم لفظوں میں کسی اہم پہلو اور نازک ولطیف خیال کی پیشکش قابل ذکر شاعری کا ہر دور میں خاصا رہا ہے۔ آزاد خود بھی اس کڑی آزمائش کے کرب سے گذرے ہیں اور اکثر اس شان سے گذرے ہیں کہ ان کی جنبشوں سے خیال وخواب کی گُذرگاہیں روشن ہوگئی ہیں۔ قابل ذکر اور قابل تعریف بات یہ ہے کہ آزاد دور جدید کے بہترین عشقیہ کارناموں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سے واقف ہونے اور ان کے اسالیب کی بوقلمونی کے معترف ہونے کے باوجود ان کا چربہ اتارنے یا ان بنیادوں پر اپنی تخلیقی عمارت تعمیر کرنے کے بجائے خود اپنے خونِ جگر اور نفس کی آنچ سے اپنے تخلیقی وجود کو منوّر اور گرم رکھنا پسند کرتے ہیں۔ اوپر دیئے گئے ان کے اکثر شعروں سے ہمارے اس خیال کی تائید ہوتی ہے۔ چنانچہ :

پہلے شعر میں زنجیر کا استعارہ کس قدر لطیف معنویت اور بلاغت کا حامل ہے، جس کی مناسبت سے دوسرے مصرعے میں تسخیر کا قافیہ لایا گیا ہے۔ یہ کیسی اور کس کی زنجیر ہے جس کی گرفت سے نجات حاصل کرنے کا خواہاں ہونے کے بجائے قیدی پابہ سلاسل ہونے ہی میں اپنی نجات اور فلاح محسوس کرتا ہے۔

دوسرے شعر میں رخِ محبوب پر بکھرے ہوئے گیسوؤں کا تمام تر نظارہ ہواؤں کا رہینِ منت ہے۔ بظاہر طنزیہ اسلوب کا حامل یہ شعر حسن آفرینی اور حسن کاری کی ایک دلآویز مثال بن گیا ہے۔

تیسرا شعر شاعر کے جنسی احساسات کو تاریک جزیرہ اور اس کی مناسبت سے دھوپ کی وساطت سے حرارت، لذت اور سرخوشی کی ملی جلی کیفیات کو منفرد اور مخصوص پیرائے میں پیش کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

چوتھا شعر شاعر کے رومانی اور جمالیاتی ادراک کے ماسوا محاکاتی اور بصری تمثال کی بھی ایک دلآویز مثال پیش کرتا ہے۔

پانچواں شعر بھی خوابوں کے ذائقے اور خوشبو کے ٹھکانے کے حوالے سے تخلیقی فطانت اور آبدار شاعرانہ تخیل کی دلنشین مثال ہے۔

چھٹا شعر بھی مضمون آفرینی کی حد تک گذشتہ تجربوں کی بازگشت سے عبارت ہے۔ چنانچہ سماعت کے گلستان میں پھول کھلنے کا منظر اور تصوّر ہی سراسر احساسِ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حسن کی اتھاہ لذتوں سے ہمکنار کرنے والا ایک عجب انوکھا بصری تجربہ ہے۔

ساتواں شعر بھی شاعر کے مسلکِ حسن پرستی اور شیوۂ دلداریٔ مہ وشاں کے ضمن میں ہی اپنی معنویت آشکار کرتا ہے۔ چنانچہ یہاں دستِ حنائی کے حوالے سے شاعر کے خواب کی منڈیروں پر انگنت نقرئی پیکر رقص کناں نظر آتے ہیں۔

اس ضمن کا آخری شعر بھی جگنو اور کالی رات کے تضاد سے برآمد ہونے والی شاعر کی جمالیاتی بصیرت کے سبب ایک بار پھر ہمیں اس کا گرویدہ بنا لیتی ہے: ع کچھ زیادہ رات کالی ہوگئی ہوگی

یہاں بظاہر اندوہ کی کیفیت میں پوشیدہ سرمستی اور خفیف سی جنسی لذّت دل ونظر کا حجاب بن گئی ہے۔

نذیر آزاد کی شعری کائنات اور تخلیقی تجربات کے کچھ مزید ابعاد و جہات بھی ہو سکتے ہیں اور یہ واقعہ ہے کہ انہوں نے زندگی کے دیگر مظاہر و ممکنات، حوادث اور واردات وکوائف کے دروازے خود پر یقیناً کبھی بند نہیں کیے ہیں۔ مثلاً ان کا یہ شعر ؎

ابھی سیل ندامت کی نئی یلغار باقی ہے
ابھی تک خانۂ دل کی کوئی دیوار باقی ہے

بے حد خوبصورت اور خیال افروز ہے لیکن میرا خیال ہے کہ آزاد کی دیگر حیثیتوں کے بالمقابل ان کا عشقیہ تجربہ اور ذکر محبوب سے وابستہ و منسوب ان کے اشعار کہیں زیادہ آبدار اور گہری معنویت کے حامل ہیں۔

نئی دہلی۔ ۲۵
۲۹ ستمبر ۲۰۰۸ء

پروفیسر قاضی عبدالرحمٰن ہاشمی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ حضورِ ربِّ کائنات

عالمِ بست و کشاد ایک سبق ہے مولا
پر مرے واسطے کس درجہ ادق ہے مولا

میرا صحرائے جنوں تنگ ہوا جاتا ہے
میری آشفتہ سری ایک رمق ہے مولا

خفتہ چشماں تو ابھی تک ہیں بُتوں کی نگراں
دل بیدار مگر جانب حق ہے مولا

زہدو تقویٰ نہ ہُنر کوئی نہ احساس گناہ
کچھ تو تحریر ہو دل سادہ ورق ہے مولا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جوشِ گریہ سے کہاں ایسا سمندر بنتا
منفعل ہوں یہ مرا سیلِ عرق ہے مولا

پرورش کی ہے طلب نشونما دے دے مجھے
کہ میری ذات ابھی حرفِ علق ہے مولا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نعتِ رسالت مآب ﷺ

ایک نقطے پہ شب و روز کو یکجا دیکھوں
روئے پُرنور پہ گیسو کو بکھرتا دیکھوں

دھوپ سے جب بھی بُرا حال ہوا تن من کا
سر پہ نعلینِ مبارک کا میں سایہ دیکھوں

تھم گیا وقت سمٹنے لگے سب کون و مکاں
دم قدم سے ترے کیا کیا شبِ اسریٰ دیکھوں

یا خُدا آیت نشرح کی شفاعت کے طُفیل
خستہ آزاد کی حالت کو بدلتا دیکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نعتِ نبی محترم ﷺ

خُدا نے آخرش سُن لی دُعائے خستہ جاں میری
بہ مدح احمد مختارؐ کھلتی ہے زباں میری

محمدؐ ہی اسے ترتیب دیں اپنے تبسم سے
''چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری''

مثال مہر و مہ اُس نقش پا سے فیض پاتا ہوں
اُجالا کر رہی ہے چار جانب کہکشاں میری

وہ اِک اسم معظم بس گیا ہے دل کے گوشے میں
اُسی اِک نام سے ہے دِل کی وسعت بے کراں میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منقبتِ حضرت علی مرتضیٰؑ

وہی تو ہے جو نبیؐ برحق کا ہم نوا ہے وہ مرتضیٰ ہے
وہ جس کے کاندھے ولایت و نور کی رِدا ہے وہ مرتضیٰ ہے

وہی ہے جس کا ہر ایک منظر بہشت کو عکس بند کردے
حسنؑ سا سبزہ حسینؑ سا گُل جہاں اُگا ہے وہ مرتضیٰ ہے

امانتوں کا فقط ہے سودا نہ فِکر سر ہے نہ جاں کی پروا
امانِ رب میں نبیؐ کے بستر میں سو رہا ہے وہ مرتضیٰ ہے

ہر ایک ذرہ نجف کی مٹی کا میری آنکھوں میں بس گیا ہے
یہیں سے شہرِ علوم کا ایک در کھُلا ہے وہ مرتضیٰ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رسول امّی نے جس پہ کھولے علوم باطن کے سب خزانے
وہی جو بعدِ نبی شہنشاہِ اولیاء ہے وہ مرتضٰی ہے

وہ میرا آقا کہ جس کے آگے پہاڑ رائی میں ہیں مبدّل
جو مشکلوں کے تمام حل پل میں بانٹتا ہے وہ مرتضٰی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سلام بہ حضور امام عالی مقامؑ

گلو ہے زیرِ خنجر سوختہ لب خندہ پیشانی
حسینؑ ابن علیؑ تو ہے متاعِ نوعِ انسانی

تو رودِ آگہی بحرِ تدبّر قلزمِ دانش
فضائے قدّس کا مہرِ منوّر شرحِ قرآنی

کچھ اس انداز سے حرفِ صداقت کی زرہ پہنی
عقوبت ہاتھ ملتی رہ گئی باصد پشیمانی

نظیف و صالح و تاجِ شہادت وارثِ منبر
نظر حیراں کہ انساں ہے ورائے نوعِ انسانی

فرات و دجلہ کی ہستی ہے کیا بحرِ تخیّل بھی
امیرِ بحر و بر سے کر رہا ہے کسبِ طغیانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کربلا کے بے تیغ سپاہی
حضرت علی اصغرؑ کی نذر

چشمِ اصغر سے چھلکتا ہے یہ کیسا پانی
رہ گیا سینۂ دریا میں اُبلتا پانی

کس کے دیدار کو بے تاب ہیں امواجِ فُرات
کس کے لب چھونے کو اب تک ہے مچلتا پانی

ہائے کیا پیاس فروزاں تھی سرِ کرب و بلا
جس کو آنکھوں میں بسائے ہے چمکتا پانی

تربہ تر خون میں حلقوم کرشمہ دیکھو
میرے کربل پہ ابھی تک ہے برستا پانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اقبال

کس نے چھیڑے سرمدی نغمے خودی کے ساز پر
دم بہ خود سارا زمانہ ہے یہ کس آواز پر

فکرِ انسانی کو کس نے عشق کا شہپر دیا
چاند تارے چیز کیا ہیں لامکاں محور دیا

کون بے تیغ وسپر لڑنے کا گُر سِکھلا گیا
رزم گاہِ زندگی کا راستہ دکھلا گیا

سوچ میں غلطاں ہیں دریا طبع موزوں آبشار
کس کی رگ رگ میں بسے ہیں کاشمر کے لالہ زار

انفُس و آفاق سے آگے کوئی سوچا کیا
حضرت حق پر کمندیں ڈال کر دیکھا کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یوسفِ ایّام رفتہ کو لیے آیا ہے کون
جذب و مستی کی متاعِ بے بہا لایا ہے کون

فقر میں کس کے تیقّن کی بھڑکتی آگ ہے
شہ سوارِ عقل کے ہاتھوں میں دِل کی باگ ہے

فلسفہ پگھلے ہے کس کے نُطق کی آغوش میں
فِکر و فن اُبلے ہے کس کے خونِ دل کے جوش میں

عارف ہندی کی مے پینے بتا آتا ہے کون
چشمۂ رومی سے دیکھو جام چھلکاتا ہے کون

کس کا دل عشق نبیؐ سے چاک اندر چاک ہے
ہر گھڑی کس لب پہ ذکرِ صاحب لولاکؐ ہے

ذہن و دل میں گر ابھی آزادؔ کچھ اشکال ہیں
سامنے دیکھو مجسّم حضرتِ اقبال ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

والدِ مرحوم[1] کی نذر

تمھاری ہچکیوں کے آخری گلاب
اب بھی
میرے کمرے کے گُل دان میں
مہک رہے ہیں
تمہارے بدن کو غُسل دینے والا
نیم گرم پانی
اب بھی میرے رخساروں پر
اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا ہے
تمہاری دو چمکتی ہوئی آنکھیں
تیرگی کی راہوں میں
اب تک مجھے راستہ دِکھا رہی ہیں
تمھاری قراقلی ٹوپی
اب تک سراپا آنکھ بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھاری راہ تک رہی ہے
کہ اتنی بڑی ٹوپی میں
سمانے والا سر
شہر میں کہیں نہیں ہے
او کنج والے شیخ
تمہارے بیٹھنے کا تخت
اب تک خالی ہے
ہم نے اس امید پر
اس تخت پر تمھاری کھڑاؤں نہیں رکھی
کہ تم
بہت جلد گھر لوٹ آؤ گے

ا: عبدالرحمن آزاد۔ پیدائش: ۲۲/جون ۱۹۳۲ء۔ وفات: ۱۱/جون ۱۹۹۶ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مکاشفۂ موت

وہ آئیں گے
ضرور آئیں گے
مجھے جوتوں تلے روندیں گے
میرے گھر کے معصوموں کو
ٹھوکر سے اُڑائیں گے
میرے ابّا کو داڑھی سے پکڑ کر
گھر کے باہر کھینچ لیں گے اور
میری امّاں کی چادر پھاڑ ڈالیں گے
اگر وہ خود نہیں آئے
تو اُن کے ایلچی
پیغام لائیں گے
کہ اس گھر کے مکینوں کے
سروں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طشتری میں رکھ
سجا کر بارگاہ عدل میں
لے آ.....
وہ آخر کیوں نہ آئیں گے
مرے گھر کے مکینوں کی
خطا یہ ہے
کہ ہم نے عادلوں کی
گالیاں سُن لیں
مگر اُن کو نظر بھر کر نہ دیکھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخری سوال

اندھیرے کے دیوتا
تم نے سورج کے بلیک وارنٹ پر
اپنے دستخط ثبت کئے
رشتوں کے بانجھ ہونے کی قرارداد
تُم نے پیش کی
ہوس کی سرپھری چتاؤں میں
راکھیاں سُلگنے کے
تم عینی گواہ ہو
تم نے مقدس لفظوں کو
صحیفوں کے مدفنوں میں
بے کفن اُترتے دیکھا
تم ظلمتوں کی سلطنت کے بانی ہو
اور میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھاری رعایا کا آخری فرد
مجھے بتاؤ کہ
میری آنکھوں پر
بے بصارتی کا سوالیہ نشان
کس نے لگایا؟
تُم نے؟
یا
خود میں نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میانِ تیغ وسناں

میانِ تیغ وسناں
کسی کی خوابوں کی
خوش رنگ تتلیاں
کسی کی چڑھتی جوانی کا
پہلا حیا آلود وعدہ
مامتا کے جوش سے
کسی کا اُبلتا سینہ
کسی کے بہناپے کی
اُلجھی راکھی
جوان سانسوں سے لبریز
کسی کی شہ رگ

اور

میرے من میں بسی
تیری بے نیازی کی
بے انتہا خوشبو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم قتل کرو ہو.....

اُس کی باتوں کے ترکش میں
زہر میں بجھے ہوئے
لفظوں کے تیر تھے
جن سے میرا لہجہ
لہولہان ہو گیا
لیکن ساتھ ہی اُس نے
اپنی شگفتہ آنکھوں کی
مہکتی مُسکراہٹ سے
میرے لہجے پر
خاموشی کا مرہم رکھ دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخری وصیّت

تیرے صحت مند کاندھوں پر سوار ہو کر
میرے گبرو جوان بیٹے
میں کتنی راحت محسوس کرتا ہوں...!
آج پہلی بار
میرے فالج زدہ اعضاء کو
تیرے جسم کی حرارت سے
نئی پھرتی ملی ہے
تیری رگوں میں دوڑنے والا
ٹھاٹھیں مارتا جوان لہو
میری اُبھری ہوئی نیلی رگیں
محسوس کرتی ہیں...!!
لیکن میرے شرون کمار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری وصیّت دھیان سے سُن
مجھے وہاں....ذرا اوپر
غرقاب کر دینا
کیونکہ
میں نے بھی وہیں
اپنے بوڑھے فالج زدہ باپ
ستیہ وان کو
پُرشور لہروں کے حوالے کیا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک نظم

ہمارے سروں پر پگھلنے والی
برف جیسی سفید دھوپ
ہم سے عمرِ رفتہ کے
ہر سیہ پل کا حساب مانگتی ہے
جن پلوں سے ہمارا سامنا
خیالوں کی ہری گھاس پر
بیٹھ کر ہُوا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نئے نغمہ گر

ہم خود اپنے نغموں کے
خالق بھی ہیں سامع بھی
مُلک تخیل کی ہر سرحد
اپنی ہی عظمت کی دہلیزوں پر آ کر
مُڑ جاتی ہے
ہم ہی اپنے نغموں کے
خالق بھی نقاد بھی ہیں
نقد و نظر کی جنگ میں اکثر
شعلہ بہ لب تنقید کے لشکر
ان نغموں سے پٹ جاتے ہیں
ہم ہی اپنے نغموں کے
خالق بھی ہیں شاکی بھی مدّاح بھی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی کوکھ میں پلنے والے یہ نغمے
قرنوں کا خاموش سفر طے کر کے
من آنگن میں
آنکھ مچولی کھیلا کرتے ہیں
لیکن ہم کو معلوم ہے یہ بھی
اپنے ان نغموں پر
پُرکھوں کا بے لوث دہکتا سایہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نئی انجیل

اور اب جب کہ
ہم میں سے ہر ایک حواری
اپنے اپنے عیسیٰ کو صلیب پہ ٹنگا دیکھ کر
مطمئن گھر لوٹا ہے
وقت کا تقاضا یہی ہے کہ ہم
اپنے اپنے عیسیٰ کی تصویریں
اپنے اپنے کلیسا میں آویزاں کر کے
اپنے لئے
زندگی کی دُعا مانگیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

گریباں چاک ہے تو ہو ابھی دستار باقی ہے
چلے آنا تماشا برسرِ بازار باقی ہے

ابھی سیل ندامت کی نئی یلغار باقی ہے
ابھی تک خانۂ دل کی کوئی دیوار باقی ہے

بگولے اور بھی اُٹھیں گے شاید کشت ویراں سے
کہ خاکِ کُشتگاں میں خواہش اظہار باقی ہے

نشاط آبلہ پائی کے سب آثار روشن ہیں
کہ صحرا پار ہو تو وادیٔ پُر خار باقی ہے

نہیں ہے بے سبب بجلی کا رہ رہ کر لپک اُٹھنا
یقیناً شہر میں اِک صاحبِ اسرار باقی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

گہر ہے اور اسی خالی صدف میں زندہ ہے
وہ خاکسار جہانِ تلف میں زندہ ہے

ملول تم نہ ہو اُس تیر پر کہ ترکش سے
نِکل گیا بھی تو اپنے ہدف میں زندہ ہے

مری سپاہ تو مغلوب ہو چکی کب کی
اِک آرزوئے بقا پھر بھی صف میں زندہ ہے

خوشا کہ بدرِ ثنیات[1] تیرا استقبال
کئی قرون سے آوازِ دف میں زندہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو خاک و خون کہ روشن ہے میری آنکھوں میں
وہ موجِ دجلہ و خاکِ نجف میں زندہ ہے

زمانہ اُس کو گئے ہوگیا ہے پر آزاد
دیار یار کے سنگ و خزف میں زندہ ہے

۱ طلع البدُر علینا مِن ثنیّا الواعِ
وجبَ الشکر علینا مااللّٰہِ داع

ہجرتِ نبویؐ کے وقت مدینہ کی بچیوں کی طرف سے استقبالیہ گیت جس میں رسول اللہ صلعم کو ثنیات کی گھاٹیوں کا چاند کہا گیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

مانندِ امواج ہوا ہو جاؤں سودائی کہیں
اھلاً و سہلاً مرحبا چھوڑوں گا رسوائی کہیں

اے آہوانِ دشتِ غم سُن لو ذرا بہرِ کرم
کہنا ہمیں بہرِ خُدا دیکھا وہ ہر جائی کہیں

اُس چشم ولب کی بات کیا دل کی مرے اوقات کیا
وہ پادشہ میں ہوں گدا کیسے ہو یکجائی کہیں

واقف نہیں ہر بات سے تقسیم ہوں حالات سے
اُس پر کہیں میں ہوں فِدا اپنا بھی شیدائی کہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ارشاد ہوا مجھ سے کہ باطل سے الجھنا
در پردہ یہ ہے رمز فقط دِل سے الجھنا

صیّاد کے آئیں میں یہی درج ہے دیکھا
ہر صیدِ زبوں ہر تنِ بسمل سے الجھنا

اُلجھن ہے مقدر میں شبِ ہجر کی یارو
حاصل بھی ہوا یار تو حاصل سے الجھنا

آزاد زباں بند ہی رکھ گھر میں پڑا رہ
کیا فائدہ ہے شہر کے جاہل سے الجھنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

پانی پہ عکسِ ماہ کی تنویر ہے کہ تُو
اس دشت میں سراب کی تصویر ہے کہ تُو

کوئی ہے دشت میں کہ مجھے کھینچتا چلے
آوازِ ساربان ہے زنجیر ہے کہ تو

قربان اس ادا پہ عجب سادگی کے ساتھ
پوچھے نکل کے تیر یہ نخچیر ہے کہ تو

تھوڑی خلش ہے ٹیس ذرا لطف جا بہ جا
پوچھو ہمارے دِل سے کہ یہ تیر ہے کہ تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوش پوش، پربہار، ولیکن ڈرا ڈرا
سوجان سے فِدا ترے کشمیر ہے کہ تو

پُردرد، باثبات، عجب بانکپن کے ساتھ
آزادؔ رو رہا ہے کوئی میرؔ ہے کہ تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معجزہ کیا کوئی اب دستِ قلندر میں نہیں
یا یہی ہے کہ شفا میرے مقدر میں نہیں

یا کہ واقف نہیں میں لذّت آتش سے ابھی
یا شرر ہی کوئی شاید کسی پتھر میں نہیں

جس میں رہ جائیں سمٹ کر ترے دل کے افلاک
وہی پرواز ابھی تک مرے شہپر میں نہیں

جھوٹ ہر رات دِکھائیں وہ تو کیوں سچ مانوں
روشنی مجھ میں نہاں ہے مہ واختر میں نہیں

کسی کونے میں پڑا ہوگا وہیں پر آزاد
تم نے ڈھونڈا ہے مگر کوچۂ دلبر میں نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کوئی زنجیر کرتا جا رہا ہے
مجھے تسخیر کرتا جا رہا ہے

گرایا جس نے ہم کو اوّل اوّل
وہی تعمیر کرتا جا رہا ہے

کوئی ناظر نہ سامع ہے مگر دِل
یونہی تقریر کرتا جا رہا ہے

معافی دو اسے ناداں سمجھ کر
کہ دِل تقصیر کرتا جا رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حدیثِ دل پُرانی ہے مگر وہ
نئی تفسیر کرتا جا رہا ہے

سُخن ہی کا وظیفہ ہم کو آزادؔ
مُریدِ میرؔ کرتا جا رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

رنگ و بو کچھ بھی نہیں ہے رنگ و بو کے درمیاں
کھیل ہے سارا فقط میرے لہو کے درمیاں

دشت و صحرا سے میں کیا کیا خار رکھتا ہوں مگر
سانس پھُولی جا رہی ہے کاخ و کُو کے درمیاں

خامشی اور شور لایعنی ہے مابینِ کلام
گفتگو ہوتی ہے چُپ اور ہائے و ہُو کے درمیاں

جان شاخ دِل کہاں لا پائے گی اب برگ و بار
گھات میں ہے دشمن جانی نمو کے درمیاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کب یہ کہتا ہوں کہ ہر ذرّہ بگُولا ہوتا
میری وحشت کے برابر تو یہ صحرا ہوتا

ہم نے مانگا نہیں کچھ دِل بھی عطا کرتے وہ
اب یہ پچھتاوا ہے اے کاش کہ مانگا ہوتا

یہ مجھے وادی عظمت کی طرف لاتا ہے
میرے فن کا تری جانب کوئی رستہ ہوتا

مجھ میں اِک شہر نگاراں کا سماں رہتا ہے
میرے باہر بھی کوئی میرے ہی جیسا ہوتا

آشیاں اس میں کبوتر کا بھی جل سکتا ہے
گھر جلانے سے ذرا پہلے یہ سوچا ہوتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عمر گذری ہے اسی ہونے نہ ہونے کے بیچ
یہ نہ ہوتا وہ نہ ہوتا کبھی ایسا ہوتا

میں سگِ احمد مختارؐ ہوں شُکراً للہ
جو نہ ہوتا تو یقیناً سگِ دُنیا ہوتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کیا رات کٹی اپنی اُلجھتے ہوئے جاں سے
پھر نیند بھی آتی ہے کہاں شورِ سگاں سے

اے عشق گرہ کھول تو اب میری زباں کی
کرنی ہے مجھے بات ذرا ہم نفساں سے

چپکے سے مرے دل نے کہا کان میں کل شب
یوں ہاتھ اُٹھاتا ہے کوئی عشقِ بُتاں سے

وہ آبلہ پائی کو مری دیکھ کے بولا
دیوانے ذرا پھوٹ بھی کچھ اپنی زباں سے

میں تیرا پڑوسی ہوں میاں قیس چلیں ساتھ
صحرا ترا کچھ دور نہیں میرے مکاں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آباد ہے اس دل کا جہاں جس کے قدم سے
وہ مجھ کو پُکارے ہے کسی اور جہاں سے

پھر لوٹ کے آیا نہ تری طرح مرے پاس
وہ تیر جو نکلا تھا کبھی میری کماں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم حفاظت سے زرِ دیدۂ تر رکھتے ہیں
اور صرفے کو دل و جان و جگر رکھتے ہیں

تاکہ آسان سفر ہجر کا ہو جائے ذرا
یاد کی راہ میں سرسبز شجر رکھتے ہیں

دستِ قاتل سے بہت دور چلے ہیں تو مگر
پاس میں تحفتاً اُس تیغ کا ڈر رکھتے ہیں

ہم تو آزاد ہیں سیلانی ہیں بنجارے ہیں
ویسے کہنے کو کئی شہروں میں گھر رکھتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

میں نے سوچا تھا کہ وہ موجۂ عنبر ہوگا
کیا خبر تھی کہ کوئی دستِ ستمگر ہوگا

مجھ پہ اطراف و جوانب سے چلاتا ہے جو تیر
یہ مرا پختہ یقیں ہے مرا لشکر ہوگا

شور پانی کا سمندر نہیں کہلاتا ہے
مجھ میں ڈوبے تو حقیقت میں سمندر ہوگا

سر کٹانے کے لیے اور بھی کچھ شرطیں ہیں
قدمیں وہ مان لیا میرے برابر ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے اطراف و جوانب میں نہ کر اس کو تلاش
وہ کہیں اور نہیں میرے ہی اندر ہوگا

ایک دن آ کے وہ حیران کرے گا مجھ کو
دشتِ حیرت میں ابھی میرا قلندر ہوگا

معنی زہد و معاصی ہی بدل جائیں گے
ایک دِن سر پہ مرے دست پیمبرؐ ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوارِ وقت ہے وہ فاصلوں سے آگے ہے
وہ جنگلوں سے پرے پانیوں سے آگے ہے

ہمارے زیرِ نگیں صرف شہرِ عشق نہیں
ہمارا حکم کئی سرحدوں سے آگے ہے

ترا خیال مرے دل میں کیسے گھر کرتا
ترا خیال مری وحشتوں سے آگے ہے

بجا کہ شعر مرا ذائقے میں ہے تیکھا
یہ کیف زا ہے نِرے قافیوں سے آگے ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابھی تعمیر کے حالات کہاں جنگل میں
آگ باقی نہیں پھر بھی ہے دھواں جنگل میں

صرف اک تیری کمی کی ہے سبھی نے محسوس
ہم سے درویش ملے جب بھی میاں جنگل میں

رشتۂ قاتل و مقتول سلامت ہے ابھی
ہر تعلق ہے وگرنہ گذراں جنگل میں

رہ نوردی نہیں اب شیوۂ آشفتہ سراں
جب سے یاروں نے بنائے ہیں مکاں جنگل میں

اُس پہ روشن کسی آیت کا اُجالا ہوگا
ہم نے دیکھا ہے اُسے بیچ گماں جنگل میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

قاتل چُپ ہے خنجر چُپ
سب کچھ اندر باہر چپ

فاتح تھا تو شور کیا
پسپا ہوکر لشکر چپ

اُکتائے ہیں شام سے ہی
بیٹھے رات برابر چُپ

چوک کی مسجد بھی خاموش
چوراہے کا مندر چُپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیسا محشر ہے برپا
عاصی چُپ اور داور چپ

آوازوں کے جنگل میں
یارو سب سے بہتر چُپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

(چمن میں ہر طرف بکھری ہوی ہے داستان میری) اقبالؔ

رہے گی کب تلک تنہا تمنا نیم جاں میری
کھُلے گی روبرو اُس کے کسی لمحے زباں میری

پلٹ آتی تو کیا غم تھا جھلس کر کھو گئی شاید
حریری خواہشیں اوڑھے ہوئے آہ وفغاں میری

غلط ہے وہ کسی تاریک گوشے میں پڑی ہوگی
فصیلِ دِل سے تو جھانکے گی سعیِ رائیگاں میری

شکستہ پر سُلگتا آشیانہ کچھ جھلسے پھول
''چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کئی لمبے سفر تھے اور میں تھا
شکستہ بال و پر تھے اور میں تھا

کئی رسوائیاں بازار میں تھیں
گلی میں میرے ڈر تھے اور میں تھا

ہوا کی دہشتوں سے گرنے والے
تناور کچھ شجر تھے اور میں تھا

نتیجہ صبح پر چھوڑا تھا میں نے
کہ بستر تھا شرر تھے اور میں تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

یہ وہم و یقین و گماں ایک لمحہ
کہ ہے فرصتِ دو جہاں ایک لمحہ

کوئی برق تھی جو گِری نہر دل پر
اُٹھا نخلِ جاں سے دھواں ایک لمحہ

ذرا دیکھوں کس کو ہے کھویا سفر میں
رُکے تو ذرا کارواں ایک لمحہ

کہا میں نے کہہ داستاں رات بھر کی
کیا اُس نے لیکن بیاں ایک لمحہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

درونِ خانہ رہے گرمیِ سفر میں رہے
جہاں رہے وہ سدا گردشِ خبر میں رہے

سیاہ ریت، ہیولے، دھواں دھواں تارے
یہ اجتماع مری چشمِ معتبر میں رہے

مسافتوں کی صعوبت پہ آبلے ہیں گواہ
مگر یہ کیا کہ ہم اپنے ہی بام و در میں رہے

سلگتی رات نے آنکھوں سے نیند چھین لی ہے
کوئی تو خواب کا منظر مری سحر میں رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

سینۂ شب میں یہ مانا آتشیں لمحے بھی تھے
شب گزیدوں کو مگر بے نور سنّاٹے ملے

قافلے کتنے گُذر جائیں گے اُس کے سامنے
شعلۂ لرزاں کو ہیں درپیش کتنے مرحلے

باغ میں اِک حوض ہے اُس میں سنہرا پھول ہے
یہ اشاروں میں کہا لیکن چھپائے راستے

وقفے وقفے سے اُچھالے اُس نے کنکر جھیل میں
دیکھتا تھا کتنی وسعت تک بڑھیں گے دائرے

وہ کرے ترکِ تعلق میں کروں ترکِ سُخن
ہم دگر سے چھٹ نہیں سکتے مگر یہ مشغلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی طرف سے تو سورج نکل گیا ہوگا
مرے اُفق پہ وہ مہتاب ڈھل گیا ہوگا

جگر کو آگ تماشوں میں لطف آتا تھا
کسی کا دوش ہی کیا خود وہ جل گیا ہوگا

ہمیں نے اُس کو سمندر کی سمت بھیجا تھا
ہماری طرح بشر ہے پھسل گیا ہوگا

اُسے تلاش نہ کر گُل نشانیاں لے کر
وہ برف رنگ فضا میں بدل گیا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

شگفتہ کر کے مجھے کیا گُذر گئی ہے صبا
مرے وجود کو تقسیم کر گئی ہے صبا

جگائے خوشبو کے دل میں ہزارہا فتنے
تپش سے مہرِ منوّر کی ڈر گئی ہے صبا

گلوں کو بحرِ شبستاں سے گر نکالا بھی
تو دِن کے دشت میں خود ہی بکھر گئی ہے صبا

حنائی ہاتھ میں لے کر کے نور و نکہت و رنگ
نواحِ جاں میں ہمارے اُتر گئی ہے صبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طلسم ایک ہے ملنے میں اور بچھڑنے میں
ذرا سا چھو کے مجھے پھر مُکر گئی ہے صبا

مثالِ موجۂ خوشبو میں اُس کے شہر اُترا
تہِ حجاب سہی پر سنور گئی ہے صبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

دروازوں پر دستک باجے
دیکھو نیند سے بستی جاگے

لاکھ چھپاؤں بھیڑ میں خود کو
چوراہوں پر خوف پکارے

کالی کے چرنوں میں بستی
تک تھیّا تک تھیّا ناچے

ٹوٹے ہیں آنکھوں کے اندر
خوابوں کے کچھ تانے بانے

موسم کی شدّت تو دیکھو
برف بنے روئی کے گالے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈل کا پانی یخ بستہ ہے
ٹھہر گئے ندیاں اور نالے

تیرے خط محفوظ ہیں مجھ میں
تُو آئے اور خود لے جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

ذرّہ ذرّہ کربلا منظر بہ منظر تشنگی
اپنے حصّے میں تو آئی ہے سراسر تشنگی

یہ بھی دیکھا ہے سرابوں سے ہوئے سیراب لوگ
پانیوں کے ساتھ بھی بہتی ہے اکثر تشنگی

ہو گئیں پلکوں سے ہی رخصت وہ موجیں خواب کی
ڈیرا ڈالے ہے یہاں آنکھوں کے اندر تشنگی

تجھ میں گر بارش سمندر کے برابر ہے تو کیا
میرے اندر بھی ہے صحرا کے برابر تشنگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس مہذب شہر میں آداب ہیں کچھ جشن کے
رقص کرتی ہے یہاں نیزوں کے اوپر تشنگی

کیوں ہماری چھت کے اوپر بادلوں کا شور ہے
کیا ہمارے گھر میں جائے گی مُکرر تشنگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

چاند جگنو روشنی کرنیں شرارے کھو گئے
حُسنِ مستغنی کے آگے استعارے کھو گئے

وادیاں کہسار جھیلیں راستے تھے درشمار
مُلکِ جاناں کے مگر سب گوشوارے کھو گئے

اسپ تازی زین زر تلوار سب موجود ہیں
زرگری کی جنگ میں احباب سارے کھو گئے

غوطہ خوری میں وہ ماہر تھا مگر کیا کیجئے
ہاتھ موتی بھی نہ آئے اور کنارے کھو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کاروبارِ عشق کے سکّے ہی کھوٹے جب ہوئے
سود کے ہمراہ میرے سب خسارے کھو گئے

پہلے نوحہ خواں شکارے تھے کہ سیلانی نہیں
ڈل کے دل میں اب یہ ماتم ہے شکارے کھو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

آتش عشق میں گو تپ کے نکھر جاؤں گا
شمع کی طرح سحر ہوتے ہی مر جاؤں گا

میں تو پتھر ہوں ہواؤں سے بھی لڑ سکتا ہوں
تیرے گیسو تو نہیں ہوں کہ بکھر جاؤں گا

کوئی تاریک جزیرہ ہے ترا جسم ابھی
دھوپ بن کر تری رگ رگ میں اُتر جاؤں گا

تو مری فکر سے دامن تو بچا سکتا ہے
میں ترے عالمِ امکاں سے کدھر جاؤں گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

زخموں سے بھرے دن ہیں یہاں رات ہے زخمی
آ دیکھ تو جا سینۂ لمحات ہے زخمی

ہر لب پہ دُعا ہے کہ سلامت رہے تادیر
تاراجگی شہر سے جو ہاتھ ہے زخمی

لوگوں کی نگاہوں میں کئی تیر چھُپے تھے
آدھی وہ ادھوری سی ملاقات ہے زخمی

وہ خود بھی ادا کار ہے پہچان ہی لے گا
ناٹک ہے سراسر یہ کہ خود ذات ہے زخمی

کیا فوجِ تکلّم تھی مگر مات ہوئی ہے
ہر لفظ تڑپتا ہے ہر اک بات ہے زخمی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صفِ دُشمناں کو چیروں دل دوستاں پہ اُتروں
ترے ہاتھ کا ہوں خنجر تو بتا کہاں پہ اُتروں

میں غبارِ رہگذر ہوں مری سلطنت ہے ہرسُو
دل کارواں پہ اُتروں رُخ سارباں پہ اتروں

مرے راستے معیّن مری منزلیں مقرر
رہِ رہزناں کو لوٹوں درِ دلبراں پہ اُتروں

میں صواب ہوں تو اِک دن ترے سنگِ در پہ اُتروں
میں عذاب ہوں تو اپنے دل وجسم وجاں پہ اُتروں

میں ہزیمتوں کا راہی مرا ہر قدم ہے پسپا
نہ کہیں زمیں پہ ٹھہروں نہ ہی آسماں پہ اُتروں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کہنے کو پیش کر دیا نذرانۂ بدن
دامِ حریمِ خواب میں تھا دانۂ بدن

ہم منتظر تھے پھول کھلائیں گے سُرخ لب
ہر لفظ آگ تھا کہ جلا خانۂ بدن

لمحوں نے شب کو رمز و کنایہ میں جو سُنا
روشن تھا لب پہ صبح کے افسانۂ بدن

ہوتا ہے روز دِل پہ بلاؤں کا ہی نزول
ملبہ ہے خاک و خون کا کاشانۂ بدن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درویش ہے نہ رند نہ مجذوب ہے کوئی
پھر کِس کا یہ وجود ہے بیگانۂ بدن

دست ہوس نہ توڑ کے رکھ دے کہیں اُسے
ہالے میں نور کے ہے وہ دردانۂ بدن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

باتیں بنا کے پہلے وہ تلوار لے گیا
بھر باندھ کرکے ہم کو سرِدار لے گیا

زندانِ ظلم و جور میں رکھنا تھا عمر بھر
دام ہوا میں کرکے گرفتار لے گیا

کرکے تعلقات کی خلعت کو تار تار
میرے گلے سے ہیکلِ پندار لے گیا

ایماں میں وہ خلوص نہ وہ لطف کفر میں
عہدِ جفا تو سُبحہ و زنّار لے گیا

دستِ دُعا کی طرح کٹے گھر کے سب چنار
خوابوں کی طرح کون وہ دیودار لے گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کس نے گرائی برف شگوفوں پہ سیب کے
کیسر سے مشکِ گیسوئے خم دار لے گیا

سینے پہ ڈل کے کِس نے بچھادی ہیں آندھیاں
جہلم کی ساری شوخی رفتار لے گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

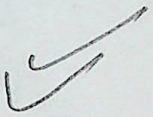

○○○

مرے خیمے کے پردوں کو بھگوئے
کسی ٹیلے پہ آکر چاند روئے

ہمارے واسطے ہے سنگ ساری
کہ ہم نے پتھروں میں خواب بوئے

ذرا سی سیر تو ممکن ہے لیکن
کھنڈر دِل میں مسافر کیسے سوئے

وہ جس کو ہم نے آنکھوں میں بسایا
وہی موجِ لہو ہم کو ڈبوئے

عجب شے ہے یہ ذوقِ رائیگانی
ذرا سا دشت دیکھا اور کھوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

جنگل میں گھبرائے سانپ
بستی میں در آئے سانپ

پہلے مجھ کو ڈستا ہے
آخر پھر شرمائے سانپ

کاجل لگنے کی تھی دیر
آنکھوں میں لہرائے سانپ

جھلسا کر رکھ دے گی دھوپ
افعی پیڑ ہیں سائے سانپ

نیندوں خواب خزینوں پر
بیٹھے پھن پھیلائے سانپ

رات سپیرن بین بجا
زلفوں میں لہرائے سانپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

بات ویسے نہیں تھی ان بن کی
خیر لب پر تو آگئی من کی

رات پاگل ہنسا تھا جی بھر کر
کس نے چھیڑی تھی بات ساون کی

آندھیوں کا تو زور ٹوٹ گیا
پھر بھی باقی ہیں وحشتیں بن کی

خوف باہر ہے خامشی اندر
گِر نہ جائے فصیل پھر تن کی

عکس آنکھوں میں اب نہیں کوئی
حیرتیں دیدنی ہیں درپن کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موجۂ خوں کی شوخیٔ رفتار
ہو رہی ہے حریف دامن کی

بات بے بات اب جھگڑتے ہیں
ایسے آزاد جی نہ تھے سنکی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

یاد رتوں کا جنگل ہے
اور آوارہ بادل ہے

آگے مت جانا پیارے
آگے آگ کا دلدل ہے

کالا پانی دریا میں
روتی آنکھ کا کاجل ہے

تارے خنجر چاند ہے تیغ
سارا گھر ہی مقتل ہے

رستہ بھولتا جاتا ہوں
سایہ سایہ جنگل ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

پانیوں میں سراب مانگے ہے
جان کر وہ عذاب مانگے ہے

برف زاروں میں اِک ٹھٹھرتی شاخ
موسموں سے گلاب مانگے ہے

ہم سے صدیوں کا پھیر کرکے وہ
دو گھڑی کا حساب مانگے ہے

جاشیے پر ہمیں لکھا اور خود
مدح میں اِک کتاب مانگے ہے

جو جلائے تھے لکھ کے میرے نام
اُن خطوں کے جواب مانگے ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

تیری یادیں لشکر بن کر گھر میں آتی ہیں
نیند پہ شب خوں مار کے مجھ کو خوب رُلاتی ہیں

کوہِ ندا کی سمت چلے ہیں بستی کے گُلفام
کس کی خاطر دوشیزائیں سہرا گاتی ہیں

روز نئے محلوں کے خواب دِکھائے جاتے ہیں
روز نئی قبریں بھی یہاں کھدوائی جاتی ہیں

جن آنکھوں میں الفت کے میخانے ہَلتے تھے
وہ آنکھیں نفرت کی اگنی اب دہکاتی ہیں

تجھ کو خوش رکھنے کی خاطر جھوٹ ہی کہتا ہوں
میری نظریں ہر چہرے سے واپس آتی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

ذائقے خوابوں کے خوشبو کے ٹھکانے مانگے
دل ہے دیوانہ بہاروں کے زمانے مانگے

دِل تو کرتا ہے سدا اس سے جتن ملنے کے
پر کبھی مل کے بچھڑنے کے بہانے مانگے

مجھ سے ملنے اُسے اِک بار ضرور آنا ہے
چاہے پھر مجھ سے وہ خط اپنے پُرانے مانگے

مجھ کو لوٹا دو وہ تلوار و سپر وہ دستار
میں نے اجداد کے کب تم سے خزانے مانگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

سفر جنوں کا نہ ہو ختم بدگمانی پر
بھروسہ کیا ہے مرے یار زندگانی پر

کہاں ہوئے وہ بھلا کیوں ہوئے ہیں گُم کردار
نہ جانے کون سی آفت پڑی کہانی پر

کسی بھی شوخ کرن سے نہیں ہے ڈر ہم کو
سیاہِ ظلمتِ شب ہے جو پاسبانی پر

ہر ایک ہار پہ کچھ روز جشن رہتا ہے
لگی ہے شہر میں تعزیر کامرانی پر

نظر میں صرف سرابوں کی پیاس باقی ہے
کہ کھو دئے ہیں سبھی حق لبوں نے پانی پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درد بانٹے ہیں نہ تاریک مقدّر بانٹے
ہم نے مل جل کے لہو رنگ سمندر بانٹے

اتنے کم ظرف نہیں ہیں کہ اُچھالیں دستار
اہلِ کوفہ نے شہیدوں کے فقط سر بانٹے

ہم اسے وصل کہیں یا کہ جُدائی کہدیں
ایک ہی گھر میں رہے درد کے بستر بانٹے

اپنے ہمراہ لئے تو نے سہانے منظر
آنکھ اور دِل نے تری یاد کے نشتر بانٹے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کچھ خواب سا ہے سامنے اس دشتِ گماں میں
تصویر ہے یا ریت ہے یا آبِ رواں ہے

مدّت سے یہاں قریۂ دل وقف خزاں ہے
اور زخم جگر آج بھی مہکے ہے جواں ہے

اِک برگ تمنائے جنوں ہے تو چمن میں
موسم جو مچل جائے گا پھر یہ بھی کہاں ہے

مبہم سے اشاروں میں کرے ترکِ وفا بھی
وہ جانِ غزل رمز و کنایات زباں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

(نذر رباعی)

فاصلہ یوں تو بس مکاں بھر تھا
لیکن اپنا سفر جہاں بھر تھا

دھوپ دل میں فقط گماں بھر تھی
ابر آنکھوں میں آسماں بھر تھا

آنکھ بھر عشق اور بدن بھر چاہ
شُکر لب بھر گلہ زباں بھر تھا

کیا ملا جُز سکوتِ بے پایاں
شور سینے میں کارواں بھر تھا

مژدۂ وصل تھا بس اک فقرہ
خوفِ اعدا تو داستاں بھر تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

گُل نہیں ہوں مجھ سے کیوں کر رنگ و بو لے جایئے
جستجوئے بے سبب ہوں گُو بہ گُو لے جایئے

اب بھی میرے ظرف میں تھوڑی نمی ہے تہ نشیں
تلخیٔ ایّام خونِ آرزو لے جایئے

سوچ کے دھاروں پہ بہ جانے سے پہلے آیئے
ذائقے کے واسطے تھوڑا لہو لے جایئے

یاد کے سائے بھی داخل ان میں ہو پاتے نہیں
ایک صحرائے جنوں اِک دشتِ ہو لے جایئے

بس یہی دونوں ہیں دل کی کیفیت سے آشنا
وہ نگاہِ دوست یا چشمِ عدو لے جایئے

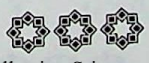

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

کالے پانی سے ملے پہلے رہائی جاناں
منتظر پار ہے پھر شہر خدائی جاناں

فصل گریہ ہی اُگا کرتی ہے کیوں کھیتوں میں
کیوں دریچوں میں نظر آتی ہے کائی جاناں

بارہا حکمِ سفر دے کے بُلایا پھر کیوں
وصل اپنا ہے نہ اپنی ہے جُدائی جاناں

پھر سماعت کے خزاں بار میں کچھ پھول کھلے
تیری آواز صبا لے کے جو آئی جاناں

رقص شہزادیاں کرتی ہیں مرے خوابوں میں
جب سے نظروں میں ہے وہ دستِ حنائی جاناں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

تو نے دیکھا کیوں نہیں ہے یارِ جانم اُس طرف
اپنے عالم سے جُدا اِک اور عالم اُس طرف

جس طرف سے دل میں آؤ گے تمھیں خوش آمدید
بابِ شادی اس طرف ہے اور درِ غم اُس طرف

کاش تو نظریں اُٹھاتا پھر اُسے پہچانتا
تیرے دشمن میں بسا تھا تیرا ہمدم اُس طرف

میں یقیں اور بے یقینی کی نئی سرحد پہ ہوں
اس طرف ناخوش خُدا ہے بُت ہیں برہم اُس طرف

❁❁❁

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

(کاوش بدری کی وساطت سے نذرِ میرؔ)

یاں کے سفید و سیہ میں اپنے دخل نے آساں کام کیا
چلنا ہی تھا اُفتاں خیزاں خود کو محوِ خرام کیا

ہم جیسے درویشوں کی خاطر روح و بدن کی قید کہاں
بادِ صبا سے گھنٹوں بولے گُل سے پہروں کلام کیا

جان کہیں ہے دِل ہے کہیں پر جُبّہ یاں دستار وہاں
بستی بستی صحرا صحرا اپنے کو نیلام کیا

بھاری رن پھر ایسی ہزیمت کس کو منہ دِکھلاتے ہم
گردِ سفر نے چہرہ ڈھانک کے ہم پر کچھ اکرام کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عمدہ اپنی صف بندی تھی اعلیٰ تھے ہتھیار اپنے
دل ہی دل میں فوج کشی سے آخر اُس کو رام کیا

قشقہ کھینچیں دیر میں بیٹھیں اپنا دل بھی کہتا تھا
یتور دیکھ برہمن جی کے خود کو وقفِ اسلام کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

بڑی مشکل سے اب شاداب ڈالی ہوگئی ہوگی
خزاں کے سامنے لیکن سوالی ہوگئی ہوگی

ہمارے خانۂ دل میں وہ جگنو بن کے آئے گا
مگر تب کچھ زیادہ رات کالی ہوگئی ہوگی

اُسے اقوال دے کر پر بھلا کیسے یقیں آتا
کہ میرے باغ کی ہر شاخ خالی ہوگئی ہوگی

فضائے میکدہ بدلے گی میری باری آتے ہی
سُبو ٹوٹیں گے اور بوتل بھی خالی ہوگئی ہوگی

لبِ گویا پہ قدغن سے وہ کیونکر یہ سمجھتا ہے
کہ میرے حق میں شیریں اُس کی گالی ہوگئی ہوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

دُعا میں دل سے نہ تھا دل کا فاصلہ سا کچھ
خُدا سے بول رہا تھا کہیں ذرا سا کچھ

حُسینؑ آئیں تو کر جائیں فیصلہ اس کا
ہمارے شہر میں برپا ہے کربلا سا کچھ

خُدا کا شکر بنا بے گھری سے گھر اپنا
ہر ایک سمت میں پھیلا کروں ہوا سا کچھ

تمام عمر مری شکل سے گریزاں ہے
اگرچہ ساتھ پھرے میرے آئینہ سا کچھ

تکے ہے بام تو حیرت میں ہیں درو دیوار
مرا وجود لگے گھر میں سانحہ سا کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑی ہی دیر میں جانا کہ یہ بھی دریا ہے
سمجھ لیا تھا جسے میں نے راستہ سا کچھ

بلند ہاتھ ہوئے، لب ہلے، پڑھی آمین
کمی فقط ہے نہیں دل میں مدعا سا کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

ہاں یہ سچ ہے خاک میں ہوگا یہ پیکر ایک دن
ساتھ لے جاؤ گے اپنے لا و لشکر ایک دن

گُل زمینوں پر جو تپتی آج اتنی دھوپ ہے
ہو نہ ہو نکلے گا یاں ہی سے سمندر ایک دن

اختلافِ پست وبالا ہے نگاہوں کا فریب
سحر ٹوٹے گا تو ہوگا سب برابر ایک دن

ہر کس و ناکس کو سجدے کیوں بھلا کرتا پھروں
تم جو کہہ دو کاٹ کر رکھ دوں میں یہ سر ایک دن

میری عُریانی وہ ڈھانپے گا ردائے نُور سے
یاد رکھنا تم بھی دیکھو گے یہ منظر ایک دن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

بہت قصّے ہوئے ہیں آن و ایں کے
کریں کچھ تذکرے اپنی زمیں کے

تم اپنی کچھ سناؤ اب کہاں ہو
ہمارا کیا رہے ہم تو وہیں کے

رہائی کے مواقع تو بہت تھے
مگر ہم صید تھے اپنے یقیں کے

نہیں ہے مستقل باشندہ کوئی
کئی باسی مگر ہیں آستیں کے

کسی کے ہو گئے ہیں مشکلوں سے
مگر پھر رہ پڑے ہم کہیں کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انوکھا ہے تعلق ہم سے اُن کا
مکاں سے اُنس ہے دشمن مکیں کے

پس الفاظ رہتا ہوں سُخن میں
کرشمے ہیں کسی محمل نشیں کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

غبارِ درد سے آخر دل دیوانہ بنتا ہے
صنم غم کے جو ہوں موجود تو بتخانہ بنتا ہے

ہزاروں سال لگ جاتے ہیں اِک مجنوں کے آنے میں
ہزاروں بستیاں مٹتی ہیں تب ویرانہ بنتا ہے

مجھے حیرت ہے گھر کے واسطے ہیں لوگ سرگرداں
فقط چھ حرف جڑنے ہی سے جب ''کاشانہ'' بنتا ہے

نہیں ہے شرط نسبت قیس سے ہو کوہکن سے ہو
عطائے رب سے بنتا ہے اگر دیوانہ بنتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرا آشفتگی سر میں ہو تھوڑی تیرہ بختی ہو
تو اک کردار کا افسانہ در افسانہ بنتا ہے

فروزاں آنکھ ہو جاتی ہے بال و پر چمکتے ہیں
سراپا شمع دِل بنتا ہے جب فرزانہ بنتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

رکھی ہے میں نے کھود کے خندق نواحِ دل
پہنچے نہ کوئی یاد اچانک نواحِ دل

رہتی تھی کل تلک بڑی رونق نواحِ دل
منظر ہیں آج کتنے بھیانک نواحِ دل

ڈرتا ہوں پھر زمین نہ ہوشق نواحِ دل
آتش فشاں دبا ہے ابھی تک نواحِ دل

دے گا ملنگ نعرۂ ہو حق نواح دل
رُک جائے آن قافلۂ شک نواحِ دل

خلق خُدا کا رنگ ہوا فق نواحِ دل
پھر بھی بتوں کے بیچ ہے چشمک نواحِ دل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

جاتے ہو اُس گلی میں تو احوال پوچھنا
پالا ہے اب کے کون سا جنجال پوچھنا

ہم جنگ خود لڑیں گے مگر تُم حریف سے
حربہ کوئی بھی داؤ کوئی چال پوچھنا

کس کے وفورِ شوق میں آتے ہو ہر برس
گُل سے ہو گر کلام تو اِمسال پوچھنا

کتنی بڑھے گی وحشت افلاکِ دِل ابھی
سیار گاں سے اپنی فقط حال پوچھنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کے ملیں گے اور نئے رنگ میں ضرور
للہ اُن سے نام بہرحال پوچھنا

آشفتگاں کی بھیڑ تو ہوگی دُکان پر
کیا بیچتے ہیں اب بھی وہی مال پوچھنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

شکر خوابی سے بالآخر مجھے بیدار ہونا تھا
کہ اپنی ذات سے اِک دن مجھے دوچار ہونا تھا

ترے ہاتھوں میں تیشہ دیکھ کر جی خوش ہوا میرا
کسی کے ہاتھ شہرِ دل مرا مسمار ہونا تھا

ہماری داستاں سے کوئی دلچسپی نہ تھی اُس کو
اُسے اپنی کہانی کا فقط کردار ہونا تھا

تجھے اونچی فصیلوں سے نہایت ہی خوف لگتا تھا
مگر مجھ کو فلک سے برسرِ پیکار ہونا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے تو سینے میں نہاں پر ہے عیاں چاروں طرف
جس طرح آگ سے پھیلے ہے دھواں چاروں طرف

میری وحشت کے تناسب سے بنادو اطراف
میری وحشت سے بہت کم ہیں میاں چاروں طرف

کشتی جاں تو سلامت نہیں رہنے والی
جوش گریہ سے چڑھا آب رواں چاروں طرف

کاروبار غمِ ہستی سے بھلا کیا نکلیں
عالمِ سود وزیاں کون ومکاں چاروں طرف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

ذرا دیکھو کہ منظر آسماں کے پار بھی تو ہے
سفر ہے شرط تھوڑا جسم و جاں کے پار بھی تو ہے

ضروری تو نہیں ہر لفظ تم پر منکشف ہو جائے
کہ اک کردار طولِ داستاں کے پار بھی تو ہے

ابھی سے ماتم فصلِ بہاراں ہے نہیں جائز
گلِ افسردگی فصلِ خزاں کے پار بھی تو ہے

بہت روئے ہو لیکن دفترِ غم تہ نہیں کرنا
ابھی اِک بحرِ خوں آہ و فُغاں کے پار بھی تو ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں محدود بس اس خاکداں تک عشق کی شورش
صدائے درد جاری لا مکاں کے پار بھی تو ہے

عروض و معنی و علم بیاں اسلوب سب برسر
سخُن پنہاں کوئی زورِ بیاں کے پار بھی تو ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

(نذرِ اقبالؔ)

مجھے پھر شاعرِ مشرق کی محفل سے پیام آیا
نظر میں پھول مہکے دل میں یارِ خوش خرام آیا

وہاں اس روشنی کے پار پھر سورج ہی سورج ہیں
مقامِ ذات سے گذرا تو شہرِ لامقام آیا

ہمارا کوزہ گر جانے کہ ہم جانیں کہ جانے چاک
تمھارے ہاتھ جو آیا تو اِک لبریز جام آیا

غبارِ رہگذر کو رہگذر کا رزق ہونا تھا
قدم تیر بھی صد افسوس کچھ اپنے نہ کام آیا

خیال وخواب، سودائے سفر، صحرا ہے پھر دِل میں
''مجھے آہ و فغانِ نیم شب کا پھر پیام آیا''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

متفرقات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرِ خلقِ خُدا پر وہ ردا باقی رہے گی
تو یہ معلوم ہے خلقِ خدا باقی رہے گی

ہر اِک ذرے سے لے کر مہر و مہ کی ہر کرن تک
ضیائے دامنِ صلّ علیٰ باقی رہے گی

نذیر آزاؔد کے لب پر رہے اسمِ محمدؐ
کہاں تک پھر بتا موجِ فنا باقی رہے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رُکے تو گنج حرا میں ہے مسکن و بستر
بڑھے تو زیرِ قدم شش جہات ہو جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

پانیوں پر ساحلوں پر حکمرانی العطش
ہے فُرات و دجلہ کی پوری کہانی العطش

بس حسینؑ ابنِ علیؑ ملتا نہیں ہے دہر میں
ڈھونڈتی پھرتی ہے اب تک ہر نشانی العطش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ تو ہے کہیں پر جو دکھائی نہیں دیتا
کچھ کہتا ہے کوئی جو سنائی نہیں دیتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

شب کی تنہائی کا مارا سورج
حبسِ کہسار سے نکلا ہوگا

وہ بھی آوارہ ہے میرے مانند
تیرے دربار سے نکلا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

اُس کی ہر اک ادا سے میں ہوں آشنا کہ وہ
پہنے ہوئے رقیب کی پوشاک ہے تو ہے

آتی ہیں اُس سے نخل توکّل کی خوشبوئیں
وہ جسم دیکھنے میں جو ناپاک ہے تو ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

زباں بریدہ ہیں جو عرض حال کیسے کریں
کئی جواب ہیں باقی سوال کیسے کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرا وجود علامت مرے عدم کی ہے
مجھے نہ ڈھونڈ وہاں پر جہاں میں رہتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○○○

اُسے بھولے ہوئے تو اک زمانہ ہوگیا لیکن
اگر پھر یاد آئے تو دوبارہ بھول سکتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ مرا یقیں نہ مرا گماں مرے پاس کچھ بھی رہا نہیں
نہ تلاش کر تو مجھے یہاں مرے پاس کچھ بھی رہا نہیں

مرے دم قدم سے تھی دوستی مرے ڈر سے جگ میں تھی دشمنی
نہ وہ دوستاں نہ وہ دشمناں مرے پاس کچھ بھی رہا نہیں

مرے دل میں تھے کئی ولولے مرے زیر حکم تھے مرحلے
کہیں کھو گئے ہیں وہ کارواں مرے پاس کچھ بھی رہا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوانحی کوائف

نام : نذیر احمد

ولدیت : عبدالرحمان آزاد

قلمی نام : نذیر آزاد

مقام پیدائش : کوئل پلوامہ کشمیر

یومِ پیدائش : ۲۸ر جون ۱۹۵۸ء (عیدالاضحیٰ)

تعلیم : پی۔ایچ۔ڈی (اُردو)

سکونت : کوئل پلوامہ کشمیر ۱۹۲۳۰۱

فون : ۰۹۷۹۷۷۳۱۴۵۵، ۰۹۸۵۸۷۷۵۳۱۷۷،
۰۹۷۹۷۷۳۱۴۵۶

تصانیف

۱) نغمہ زنجیر پا (اردو شعری مجموعہ) ——— ۱۹۹۳ء

۲) غبار (عبدالرحمٰن آزاد کے کشمیری خطوط کی ترتیب) ——— ۱۹۹۲ء

۳) کلیاتِ آزاد (عبدالرحمٰن آزاد کی کلیات) ——— ۲۰۰۹ء

۴) کشمیر میں معاصر اردو شاعری (زیرِ طبع)

۵) اردو میں لغت نگاری (زیرِ طبع)

۶) اردو اور کشمیری کے رشتے (زیرِ طبع)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نذیر آزاد کی دو صفتیں ان کے کلام کو ممتاز کرتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ [illegible] تلاش میں رہتے ہیں اور یہ تلاش ان کے یہاں دیوانگی کی حد تک پہنچی ہوئی [illegible] ہی بات ڈھونڈتے رہتے ہیں اور پرانی باتوں کو نئے ڈھنگ سے دیکھنے کے لیے بے تاب رہتے ہیں۔ دوسری صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے اور اپنی وادی پر، اپنے اہل وطن پر گذرنے والی واردات کو کسی اخباری خبر یا سیاسی تبصرے کی طرح نہیں بلکہ شعر کے روپ میں بیان کرتے ہیں۔ نذیر آزاد نے نظموں میں نسبتاً زیادہ واضح اسلوب اختیار کیا ہے اور ان میں ان کا ذاتی کرب اور کشمیر کا کرب یکجا ہو کر کچھ آفاقی سا رنگ اختیار کر گئے ہیں۔ لیکن نذیر آزاد کی قوتِ اختراع کے سچے جوہر ان کی غزلوں میں کھلتے ہیں جہاں نئے ردیف وقوافی سے لے کر نئے الفاظ اپنی جلوہ گری دکھاتے ہیں۔

شمس الرحمٰن فاروقی

76/96

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Designed & Printed by AL-HAYAT printographers Gaw Kadal, Srinagar 2473818, 9419525103